

2019

پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:

جز نمبر 1:

ان کہ دلوں میں بیماری ہے پس بڑھادی اللہ نے ان کی
بیماری اور ان کے واسطے دردناک عذاب ہے بد ان
کے جھوٹ کا

جز نمبر 2:

پس آئے تھے ہمارے پاس پیسری طرف سے ہدایت پس
جو پیسری کرینگے پیسری ہدایت کی پس (۱۱) کے اوپر کوئی ڈر
نہیں اور نہ وہ غمگین ہونگے

جز نمبر 3:

اور جب وہ فرمایا پھر نے موسیٰ علیہ السلام سے چاہیں
راست کا پھر تم نے بچھڑا اس کے بعد سے اور تم فلم
کرنے والے تھے

جز نمبر 4:

فرمایا بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ ایک کائنات
ہے نہ بل میں جوتی گئی ہو کہ بھالہ وہ روز میں اور نہ
پانی پلاتی ہو کھیتی کو اس میں سلامت نہ کوئی درخ
انہوں نے کیا آئے آپ حق کے ساتھ تو پس ذبح کیا
انہوں نے اس کا اور نہ شریب تھے کہ وہ لا کرتے

جز نمبر 5:

اور کیا انہوں نے ہمارے دلوں پر پردے ہیں بلکہ اللہ کی
اعدت ہے ان کے انکار کے سبب پس تھوڑے ہیں
جو ایسا لاتے ہیں

جز نمبر 6:

اے ایمان والو! کہہ دو تمہاری رہنمائی فرمائیے
اور کہو تم ہم پر نظر کیجیے اور سنو تم اور گواہ

جز نمبر 7:

میں قبول کرتا ہوں دعا دعا کرنے والے کی جب وہ
دعا کرنے لگے پس چاہیئے قبول فرمائیں وہ
بیمار ہے واسطے اور چاہیئے کہ وہ ایمان لائیں
میرے ساتھ اس امید پر کہ وہ پدید پائیں

جز نمبر 8:

جب بیمار ہوئے وہ جو جو پیروی کیے گئے ان لوگوں
سے جنہوں نے پیروی کی اور دیکھیں کہ وہ عذاب
اور کٹ جائیں ان کے تعلق سے

جز نمبر 9:

پس جو تم میں سے بیمار ہو یا اس کے ساتھ سر سے
تکلیف تو بد نہ روزیہ سے یا خیرات یا قربانی

جز نمبر 10:

اور ان سے جو کہتا ہے اے بیمارے رب دے یہیں تو
دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا
تو ہیں آگ کے عذاب سے

سوال نمبر 2:

فَرِيقٌ اِيك گروہ
قَرَدَةٌ بذر
الْحَقَّةُ کڑکے
مَتَاعٌ نفع پانا
بَعْوَضَةٌ لُحْمُ
غَتْنَةٌ غَتْنُو فساد
الْمَتَوَاعِقُ کڑکے
بِشْقَالٍ اِجِيدُ مخالفیت میں دور
حاصل دوم: تجوید

سوال نمبر 3:

میں اور میں کا مخرج:

نوک زبان اور ثنایا سفلی کہ کنارہ سے آتا ہے

ثنایا علیا یہ میں میں کا مخرج ہے

”د“ اور ”ط“ کا مخرج:

نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں یہ ”د“ اور ”ط“ کا مخرج ہے۔

”راء“ کا مخرج:

نوک زبان کھٹل پہ پشت اور مقابل کا تالو یہ ”راء“ کا مخرج ہے

”ک“ کا مخرج:

زبان کی جڑ اور تالو کا سخت حصہ یہ ”ک“ کا مخرج ہے

”واو“ کا مخرج:

دونوں بیونٹوں کو گول کر کے ناتھا مال سے

واو غیر صلا یعنی واو لین اور واو متحرک یعنی

سوال نمبر 4:

قرآن پاک کی محض تلاوت باعث ثواب بھی ہے اور ایک

عبادت بھی ہے۔ حدیث: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ

یعنی عبادتوں میں افضل عبادت قرآن کی تلاوت ہے

مَرْقَمٌ مِنَ الْقُرْآنِ شَرْفًا وَلَهُ مَشْرِعٌ حَسَنَاتٍ

یعنی جس شخص نے قرآن پاک انا ایک حرف بڑھا اس کے لیے
 دس نیا یاں ہیں۔ حدیث: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّاهُ
 یعنی تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن پاک خود
 بڑھے اور دوسروں کو بڑھا۔

(۲) اہول غماریہ پانچ ہیں

۱) خلق (۲) انسان (۳) شفقتیں (۴) خوف دہر (۵) خشیم
 ان حروف کی تعداد گیارہ ہے۔

(۳) صفات لازمیہ غیر متضاد پانچ قسمیں ہیں

۱) صغیر (۲) تعلقہ (۳) کثیر (۴) نفشی (۵) اشتیاق
 قلقلہ۔

لغوی معنی جنبش، اصطلاح تجوید میں حروف

سکون کے وقت ان کے مخرج میں پیدا ہونے والی جنبش کو قلقلہ کہتے ہیں

جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے ان کو حروف قلقلہ کہا جاتا ہے

ان حروف کو ادا کرنے کے وقت سکون کی حالت میں ان کے مخرج

میں جنبش پیدا ہوتی ہے حروف قلقلہ پانچ ہیں جن کا مجموعہ

توکل ج ہے۔

نفشی۔

لغوی معنی پھیلنا۔ اصطلاح تجوید میں منہ میں

آواز کے پھیلنے کو کہتے ہیں۔ یہ صفت حرف نشین میں

پائی جاتی ہے اور نشین کو ادا کرتے وقت منہ میں آواز

پھیل جاتی ہے۔